© rasailojaraid.com



ج : آپ کا خیال بالکل درست ہے۔ ہمارے ہاں بہت سی ایسی رسوم رواج پاگئی ہیں جو اسلام کی واضح تعلیمات کے منافی ہیں۔ ان میں سے ایک لڑکیوں پر دباؤ ڈال کر انھیں وراثت سے محروم کرنا ہے۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود کو پامال کرنا ہے اور اس بنا پر تعلقات کا منقطع کرنا قرآن کریم کی اصطلاح میں قطع رحمی ہے' جو ہر لحاظ سے اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

اگر ایک لڑکی بغیر کسی دباؤ کے وراثت میں اپنا حصہ نہ لے یا لینے کے بعد کسی اور کو دے دے' تو اس میں کوئی قباحت نہیں لیکن اس کو رواج بنانا اسلامی روح کے منافی ہو گا۔ اسلام چاہتا ہے کہ وراثت کے ذریعے مال کا ارتکاز ایک ہاتھ میں نہ ہو اور منفعت میں نسبی رشتہ دار شریک ہوں۔

جہیز کا کوئی تعلق وراثت سے نہیں ہے۔ کیونکہ جو چیز ایک شخص اپنی زندگی میں دیتا ہے وہ گویا ایک ہدیہ ہے اور اصول تملیک کی بنا پر جو جسے چاہے اور جتنا چاہے دے سکتا ہے۔ وراثت صرف اس ترکہ میں ہے جو کسی کے انتقال کے بعد پایا جائے۔ کسی لڑکی کو جہیز دینے سے اس کا حق وراثت ختم نہیں ہو جاتا اور نہ ہی اس میں کمی آجاتی ہے۔

یہ تصور کہ والد لازمی طور پر بیٹے کو اپنے مرنے کے بعد کچھ دے' چاہے وہ اس بنا پر بیٹی کو شرعی حق سے محروم کر دے' ایک غیر منطقی بات ہے۔ اگر ایک شخص کی مالی حالت زیادہ مستحکم نہیں ہے تو وہ اپنی بساط کے مطابق ہی اپنی بیٹی کو جہیز دے اور جس حد تک ممکن ہو بیٹے کے لیے بھی کرے۔ اس کے بیٹے کو بھی یہ بات سمجھنی چاہیے کہ رزق میں وسعت و برکت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور جتنا ایک شخص اللہ کے دین کی پیروی کرتے ہوئے اسے خوش کرنے کے لیے اپنے رشتہ داروں' اولاد وغیرہ پر خرچ کرتا ہے اللہ اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ اسے غیب سے فراہم کر دیتا ہے (ا-ا)۔

## زکوٰۃ کا بے جا استعمال

س : حکومت آزاد کشمیر نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کوٹلی کو ڈھائی لاکھ روپے فراہم کیے ہیں جن کے ساتھ سرکلر میں وضاحت درج ہے کہ یہ رقم زکوٰۃ فنڈ سے فراہم کی جا رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وکلا حضرات (جو کہ خود زکوٰۃ ادا کرنے کے اہل ہیں) بہ حیثیت ادارہ زکوٰۃ فنڈ کی اس رقم سے مستفید ہو سکتے ہیں؟ مثلاً بار روم کی تعمیر' لائبریری کے لیے کتب' پبلک ٹائلٹ کی تعمیر وغیرہ۔ اگر نہیں تو بار اکاؤنٹ میں پہنچ جانے والی زکوٰۃ فنڈ کی رقم کو کس مصرف میں لایا جا سکتا ہے؟

علاوہ ازیں کیا زکوٰۃ فنڈ کی رقم سے وزرا حضرات کا بیرون ملک علاج' دورے وغیرہ نیز مالی طور پر مستحکم' بااثر لوگوں کی تالیف قلب کے لیے استعمال' قرآن وحدیث کی روشنی میں جائز ہے؟

ج : زکوٰۃ کی رقم کے حوالے سے قرآن کریم نے واضح طور پر وضاحت کر دی ہے کہ "یہ صدقات تو

© rasailojaraid.com